سوال

(166) صدقہ فطر کا کون کون مستحق ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غلہ صدقہ فطر کا کون شخص مستحق ہے؟ آیا خاص باشندہ دیہہ یا کسی دیگر گاؤں کا بھی مستحق ہے، اوروہ مسلمان محتاج موحد ہو یا خواہ کیسا ہی مشرک یا بدعتی بلا تفریق ہو، اس کو دیا جائے، اگر غلہ فطر کی قیمت ادا کی جائے، تو درست ہے، یا نہیں؟ اور غلہ خواہ کوئی ہو اور علاوہ گندم کے جیسے جوار، باجرہ، نخود وغیرہ دینا حسب مقدار شارع علیہ السلام یعنی ایک صاع دیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر کا مصرف مسکین خوش عقیدہ سے اپنے گاؤں کا ہو یا اور گاؤں کا مگر اپنے گاؤں کا مسکین موصوف بصفات مذکورہ احق ہے، دوسرے کانوں کے مسکین سے اور دوسرے گاؤں کا مسکین موصوف بصفات مذکوراحق ہے ،اپنے گاؤں کے مسکین سے جو بصفات مذکور متصف نہ ہو، صدقہ فطر میں مسکین کی منفعت کو خیال کرے، اگر مسکین کو غلہ میں فائدہ ہو تو غلہ دینا افضل ہے، اور اگر نقد اس کے حق میں مفید ہے، تو نقد افضل ہے اناج سے ایک صاع شرعی صدقہ فطر دیوے، کوئی اناج ہو۔ (حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی عفی عنہ) (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۲۲ جلد نمبر ۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 288

محدث فتویٰ